تبصرے

تاریخ افکار و سیاسیات اسلامی | از جناب عبدالوحید خاں صاحب تقطیع کلاں۔ ضخامت ۵۰۸ صفحات طباعت و کتابت اور کاغذ بہتر قیمت صہ۔ نمبر ۹ لاٹوش روڈ لکھنؤ کے پتہ پر مصنف سے ملیگی۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ خلافت راشدہ کے ختم ہوتے ہی مسلمانوں میں اجتماعی حیثیت سے متعدد اعتقادی اور عملی گمراہیاں پیدا ہونی شروع ہوگئی تھیں عجمی اقوام کے ساتھ عام اختلاط وارتباط نے عربوں کی خالص ذہنیت کو جس حد تک متاثر کیا اگرچہ اس کا رنگ بنوامیہ کی خلافت کے اختتام تک زیادہ نمایاں نظر نہیں آتا۔ لیکن بنوعباس کی خلافت کا آغاز ہوتے ہی یہ رنگ اس درجہ گہرا ہوگیا کہ جامۂ زہد و اتقار اور ردائے ولایت و کرامت پر بھی یہ کھلے بغیر نہیں رہا۔ خلفار کے حرم سراؤں میں۔ درباروں میں، امرار و رؤسار کے عشرت کدوں اور طرب خانوں میں، صوفیار کی مجالس حال و قال۔ اور علمار کی محافل درس و تدریس میں۔ غرض یہ ہے کہ ایک طرف آپ قرآن و حدیث رکھ لیجئے اور دوسری طرف اسلامی سوسائٹی کے ان مظاہر کو رکھکر دونوں کا ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے جایئے۔ آپ کو صاف نظر آجائیگا کہ عجمی رنگ نے اسلام کی فطری اور طبعی سادگی کو کس طرح اور کہاں کہاں متاثر کردیا ہے۔ مسلمانوں کے انحطاط و زوال کا اصلی باعث ان کا یہی علمی اور عملی اضمحلال و تشکک ہے جو ان میں مختلف غیر اسلامی اثرات کے نفوذ کے باعث پیدا ہوا اور اسلام کے جسم کو ایک گھن کی طرح لگ گیا۔

زیر تبصرہ کتاب کے لائق مولف نے اس تالیف میں انھیں اثرات اور ان کے نتائج کا جائزہ لیا ہے اور فلسفۂ تاریخ کے اصول کی روشنی میں یہ معلوم کرنے کی کوشش کی ہے کہ امتداد ایام کے ساتھ ساتھ